

صحافت

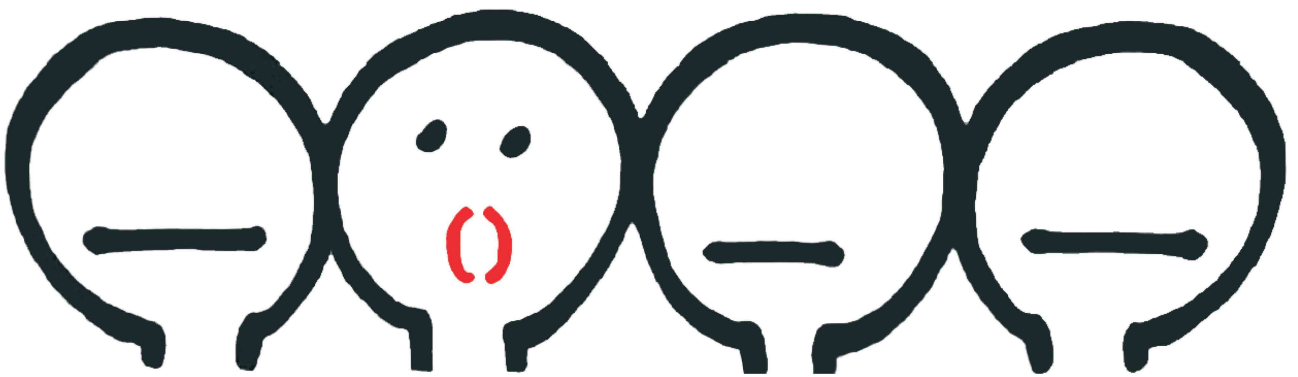


عالمی ادارہٴ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

صحافت

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

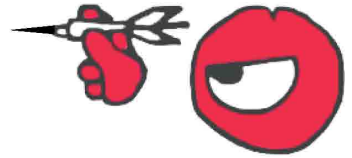
www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:



مقاصد: بچوں کی مشقت کے مسئلے پر عوامی توجہ مبذول کرانے کیلئے ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطے پیدا کرنا۔ ذرائع ابلاغ کے کام کی نوعیت کی فہم حاصل کرنا۔ اخباری بیان کا طرز تحریر سیکھنا اور ساتھ ہی یہ یقین دہانی حاصل کرنا کہ آپ کا یہ اخباری بیان قابل اشاعت ہوگا۔

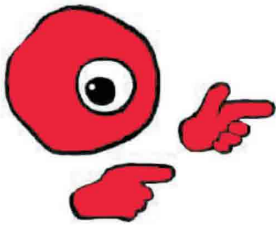
فائدے: علاقائی یکجہتی کی امکانی قوت میں اضافہ کرتا ہے اور آگہی میں وسعت پیدا کرتا ہے اور افزائندہ اثر کو مزید بڑھاتا ہے۔



وقت کا دورانیہ

2 اکھری اور 2 دوہری تدریسی نشستیں

ترغیب



بچوں کی مشقت کی تحریک کو تیز تر کرنے کیلئے ذرائع ابلاغ کا کردار بنیادی حیثیت کا حامل ہے عالمی رسل و رسائل اور فوری خبروں کے اس دور میں یہ بات اہمیت اختیار کر چکی ہے کہ بچوں کی مشقت کے معاملے میں معاشرتی آگہی کو فروغ دینے کیلئے ذرائع ابلاغ کی قوت کو بروئے کار لایا جائے۔

ہم نے ذرائع ابلاغ کے دو ماڈیول ترتیب دیئے ہیں زیر نظر ماڈیول کا تعلق تحریری پریس (جیسے آج کل پرنٹ میڈیا بھی کہتے ہیں) سے ہے جس میں اخبارات اور جرائد شامل ہیں دوسرے ماڈیول کا تعلق ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے ہے دونوں ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ وہ دیکھیں کہ نوجوان لوگ اپنے پراجیکٹ میں ذرائع ابلاغ کو کس طرح شامل کر سکتے ہیں نیز اس کے ذریعے کمیونٹی کو بتایا جاسکتا ہے کہ وہ اس پراجیکٹ کے تحت کس نوعیت کا کام کر رہے ہیں اور یہ کہ کمیونٹی اس معاملے میں ان کی مدد کس طرح کر سکتی ہے۔

ذرائع ابلاغ کے ماڈیول کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ نوجوانوں کی ان مہارتوں اور قابلیتوں کو عملی میدان میں بروئے کار لانے میں مدد دیتا ہے جو وہ اب تک سیکھتے رہے ہیں وہ ان چیزوں کا عملی فائدہ دیکھیں گے۔



نوٹ

برائے استعمال کنندہ

یہ بہتر ہوگا کہ اگر آپ ”تحقیق اور اطلاعات“ والے ماڈیول کو اس سے پہلے رو بعل لائیں۔ اخباری تراشوں کی مشق میں گروپ کے افراد اخبارات اور جرائد میں بچوں کی مشقت اور متعلقہ انسانی حقوق کے موضوع پر تحریر کردہ مضامین کو تلاش کرتے ہیں ان اخباری تراشوں کے جائزے کے بعد گروپ کے افراد کو اہم سرخیوں، اچھے آغاز والے پیرے اور بنیادی موضوع کو سمجھنے میں مدد ملے گی یہ عمل انہیں اس ماڈیول میں دی گئی مشقوں کو مکمل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔

جوانہوں نے اب تک سیکھی ہیں نو جوان بچوں کی مشقت اور اس کی تمام تر ہولناکیوں کے بارے میں ایسی کہانیاں اور قصے تخلیق کر سکتے ہیں جنہیں دنیا میں ان کے ہم عصر بچے سمجھ سکیں۔ وہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے کہانیاں سنا سکتے ہیں، مدد کیلئے اپیل کر سکتے ہیں، دوسروں کو عملی اقدامات کرنے کی دعوت دے سکتے ہیں یہ ماڈیول دوسرے ماڈیول مثلاً تخلیقی تحریر کے ماڈیول کے کام سے ملتا جلتا ہے تخلیقی تحریر کی اہلیت بلاشبہ انہیں اس قابل کر دے گی کہ وہ اخباری بیان تیار کر سکیں اور صحافیوں اور مدیران جرائد کو مراسلات تحریر کر سکیں۔

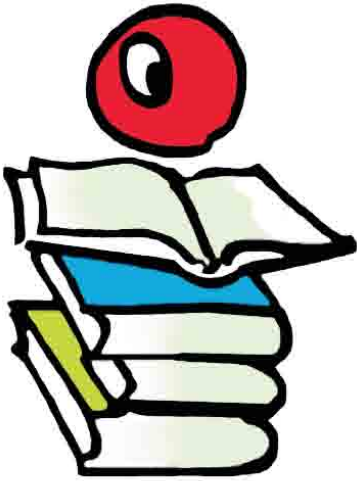
نو جوانوں کو اہم مسائل کے بارے میں ذمہ داری تفویض کرنے میں عموماً بخل سے کام لیا جاتا ہے یہ ماڈیول انہیں معاشرے میں امتیازی کردار ادا کرنے کا ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے جدید مشقت کے اس دور میں ذرائع ابلاغ کے ساتھ مل کر کام کرنا ایک لازمی مہارت کی شکل اختیار کر رہا ہے کیونکہ بہت سے افراد کی زندگی میں خبریں اور اطلاعات بہت اہمیت اختیار کر رہی ہیں یہ مہارت نو جوانوں کے مستقبل کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی میں بہت کارآمد ثابت ہوگی اور یقیناً انہوں نے اس ماڈیول سے جو سبق سیکھا ہے وہ ان کی آئندہ زندگی میں ان کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔

یہ ماڈیول انسانی ترقی کے عمل کو ہمیز فراہم کرتا ہے اور اس سرگرمی کو رو بعل لانے سے آپ کو گروپ میں کام کرنے والے نو جوانوں کی اہلیت اور کردار کے بارے میں اندازہ لگانے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ سرگرمی نو جوانوں میں قیادت، رابطے اور حساسیت جیسی خاصیتیں پیدا کرنے میں بھی مدد ثابت ہوگی۔

تیار

خبر کا مطلب ہے وہ جو کچھ آج ہو رہا ہے اپنے پراجیکٹ کے بارے میں اس وقت بتائیں جب یہ زیر عمل ہو۔ نہ کہ اس وقت جب کہ اس کے اختتام کو کئی دن گزر چکے ہوں اس کا مطلب یہ ہے کہ بحیثیت تربیت کار (Educators) کے یہ سوچنا آپ کا کام ہے کہ اس ماڈیول کو کس وقت رو بعل لایا جائے لہذا اس کی منصوبہ بندی بہت سوچ سمجھ کر کریں۔

آپ اور آپ کے گروپ کیلئے ضروری ہے کہ اخباری بیان جاری کرنے سے پہلے مقامی صحافیوں اور مدیروں سے تعلق پیدا کریں۔ آپ نے مدیران کو قبل از وقت بتانا ہوگا کہ کس طرح چند دنوں کے اندر ان کا اخباری بیان آنے والا ہے نیز یہ کہ ان کو معلوم ہو کہ یہ پریس ریلیز کس بارے میں ہوگی انہیں اپنے اخبار میں خصوصی ایڈیشن شائع کرنا ہوتا ہے اس لئے ان سے قبل از وقت رابطے سے آپ کو معلوم ہو سکے گا کہ آپ کو اپنا اخباری بیان فوری طور پر جاری کرنا چاہیے



یا اگلے ہفتے میں تاکہ اخبارات کے صفحات میں اس کو مناسب جگہ اور تشہیر مل سکے۔ یہ بھی دیکھیں کہ آپ کسی اخباری بیان کو اس اخبار اور رسالے کیلئے تو جاری نہیں کر رہے جس کے بارے میں آپ پہلے ہی سے آگاہ ہیں کہ یہ اس اخبار میں ناقابل اشاعت ہے کیونکہ ایسے موقع پر گروپ کی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے وقت بہت اہم ہے۔

مضامین اگر توضیحی اور تشریحی خاکوں اور تصاویر سے مزین ہوں تو زیادہ ہڈ اثر ہوتے ہیں، آپ جب کبھی مدیران یا صحافیوں سے اس سلسلے میں بات کریں تو ان کو بتائیں کہ اس تقریب میں ان کیلئے فوٹو گرافی کے کافی مواقع ہیں مثلاً باہر سے مدعو کئے گئے مہمان کی پراثر شخصیت، تقریب میں ڈرامہ کی پیشکش اور فنون لطیفہ کے مقابلے کی نمائش کا انعقاد وغیرہ ایسے مواقع ہیں جن کی تصویر کشی بھرپور طریقے سے کی جاسکتی ہے، یہ امر یقینی بنائیں کہ فوٹو گرافر کو جائے وقوع اور وقت سے متعلق پوری واقفیت حاصل ہے تاکہ وقت کا بیشتر حصہ مقام ڈھونڈنے میں ضائع نہ ہو وہ لوگ خود بھی بہت مصروف ہوتے ہیں اور آزاد صحافی ہونے کی وجہ سے ان کے پاس ایسی تقریبات کے بہت سے دعوت نامے ہوتے ہیں۔

بیرونی معاونت

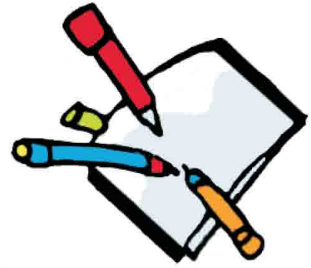
اگر کچھ تجربہ کار رفیق ایسے ہوں جو اس ماڈیول کے نفاذ میں آپ کی معاونت کے قابل ہوں تو ایسے لوگوں کی صلاحیتوں سے ضرور فائدہ اٹھائیں ہو سکتا ہے کہ آپ خود بھی بعض لوگوں کو ذاتی طور پر جانتے ہوں یا آپ کے گروپ میں شامل نوجوانوں کے والدین میں سے کوئی ذرائع ابلاغ سے منسلک ہو۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی مقامی اخبار اپنے کسی نمائندے کو آپ کے ماڈیول میں معاونت کیلئے بھجوادے یا کم از کم گروپ کی اس امر میں رہنمائی کر دیں کہ صحافی کا کام کیا ہوتا ہے اور یہ کہ آپ اپنی نگارشات کس طرح چھپوا سکتے ہیں؟ نوجوان ذرائع ابلاغ میں بجا طور پر دلچسپی لیتے ہیں کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے خاص طور پر جب انہیں ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں اپنے آپ کو پیش کرنے کا موقع ملے۔ اس کے علاوہ مقامی بلکہ قومی ذرائع ابلاغ کو استعمال کر کے آپ ایک تو اپنے کئے گئے کام مثلاً پراجیکٹ کے لئے خود بخود توجہ حاصل کر لیں گے نیز اپنے کام کے بارے میں پریس ریلیز یا ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خبر دینے یا انٹرویو کیلئے موقع حاصل کر سکیں گے۔ متبادل کے طور پر آپ ذرائع ابلاغ سے متعلق کسی تجربہ کار فرد یا مشیر سے مدد لے سکتے ہیں اگر آپ ان میں سے کسی سے بھی ذاتی طور پر واقف نہیں تو آپ ٹیلی فون کی ڈائریکٹری سے ان کا نام معلوم کر سکتے ہیں اپنے کام کی نوعیت بتا کر آپ انہیں اپنے لئے محنت اور رضا کارانہ مدد کے لئے قائل کر سکتے ہیں۔

آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی



- ✓ کاغذ اور قلم یا پنسل۔
- ✓ تختہ سیاہ یا فلپ چارٹ۔
- ✓ ٹیلی فون تک رسائی (ضروری نہیں)



آغاز کار

آپ اس ماڈیول پر کام کس طریقے سے جاری رکھتے ہیں؟ اس کا انحصار مندرجہ ذیل عوامل پر ہے۔

- ★ کیا آپ نے ذرائع ابلاغ سے متعلق کسی مقرر کو مدعو کیا ہے یا نہیں؟
- ★ کیا آپ کے پاس کوئی دوسرا رفیق کار مثلاً استاد یا کوئی ایسا دوسرا فرد ہے جو تدریسی عمل میں آپ کی مدد کر سکتا ہو؟
- ★ آیا آپ تدریسی نشست خود کروا رہے ہیں یا نہیں؟

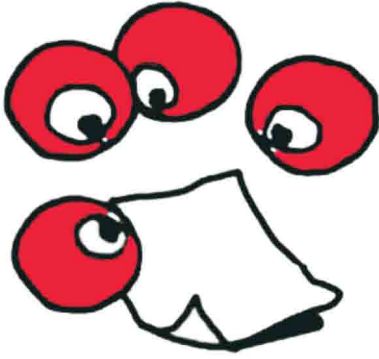


حالات جس طرح بھی ہوں لیکن آپ کو ذیل میں دیئے گئے کسی بھی طریقہ کار کے مطابق کام کرنے کے بعد اس اہل ہونا چاہیے کہ اس شعبے میں سابقہ تجربہ کے ساتھ یا اس کے بغیر آپ اس ماڈیول کو نافذ کرنے کے قابل ہو سکیں۔

مستقبل میں ماڈیول کے کامیاب نتائج کا انحصار اس بات پر ہے کہ گروپ اور اس کی دلچسپیاں کیا ہیں اس میں اخباری بیانات تحریر کرنے ہونگے جو دو یا چار افراد کے مختصر گروپ کے ذریعے بہتر طور پر انجام پائیں گے ان مشقوں کی مدد سے ہم خود اعتمادی کے حصول کی طرف بڑھ سکتے ہیں ذرائع ابلاغ سے رابطہ کرنے سے قبل نوجوانوں کیلئے اس خود اعتمادی کا حصول بہت اہمیت کا حامل ہے۔

گروپ کی تنظیم

اگر آپ اس ماڈیول کا نفاذ تخلیقی تحریر کے ماڈیول کے بعد کرنا چاہتے ہیں (جس کی سفارش کی جاتی ہے) تو اس کی مدد سے آپ الفاظ کے ماہرانہ استعمال پر قادر ہو جائیں گے



اس امر کو یقینی بنائیں کہ تمام اہل ہنر ایک ہی گروپ سے وابستہ نہ ہوں بلکہ یہ مختلف گروپوں میں تقسیم ہوں تاکہ ان کی مہارتوں سے دوسرے بھی مستفید ہو سکیں وہ اپنے چھوٹے گروپ میں قیادت کا فریضہ بخوبی ادا کر سکتے ہیں جو آئندہ آپ کے لئے مددگار ثابت ہوگی۔

منظر کی ترتیب

ایک تدریسی نشست

دور جدید میں تیز رفتار انفارمیشن ٹیکنالوجی کی موجودگی کے باوجود ہم پرنٹ میڈیا کی اہمیت کو کم نہیں کر سکتے ایک معیاری تحریر شدہ اخباری بیان بچوں کی مشقت کی انسداد کی مہم اور اس پراجیکٹ کی تشہیر کیلئے ایک بہترین ذریعہ ہے۔

اگر آپ ذرائع ابلاغ سے متعلق دنیا سے کسی مقرر کے ساتھ رابطہ پیدا کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں تو یہ تدریسی مقصد کیلئے ایک اچھا نقطہ آغاز ہوگا کسی بھی تدریسی سرگرمی کو شروع کرنے سے پہلے آپ مقرر کو خطاب کرنے کی دعوت دیں خطاب کے بعد سوال و جواب کے سلسلے کی حوصلہ افزائی کریں تاہم نوجوان ذہن میں بے شمار سوالات ہونے کے باوجود پوچھنے میں شرم اور جھجک محسوس کریں گے لہذا آپ خود چند سوالات کر کے آغاز کریں اس سے ماحول سرگرم ہو جائے گا اور نوجوان سوالات پوچھنے میں زیادہ پراعتماد ہو جائیں گے۔

یہ امر یقینی بنائیں کہ مہمان خصوصی کے واپس جانے کے بعد آپ انہیں شکریے کا خط ضرور تحریر کریں یہ چھوٹی چھوٹی باتیں دور رس نتائج کی حامل ہیں متعلقہ آدمی کو شکریے کا خط لکھ کر آپ نے اپنے آئندہ پروگرام کیلئے اس کے دل میں ہمیشہ کیلئے جگہ بنالی۔

اگر آپ گروپ سے خطاب کرنے کیلئے کسی مہمان مقرر سے رابطہ کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو یہ ضروری ہے کہ آپ گروپ کو یہ بات ذہن نشین کرادیں کہ عالم ابلاغ کے کام کی نوعیت کیا ہے چاہے کم اشاعت مقامی اخبارات ہی کیوں نہ ہوں ان کی مصروفیات کا اپنا ایک عالم ہوتا ہے ان کے صحافی اور نمائندگان خبروں اور سرخیوں کی تلاش، انٹرویو، اپنے حلقوں اور فوٹو گرافروں سے رابطوں اور اس نوع کے دیگر کاموں میں دن بھر سرگرداں رہتے ہیں

پھر انہیں اپنی تحریروں کو ٹائپ اور کتابت کرنے یا کروانے کیلئے دفتر بھی آنا پڑتا ہے اسی طرح انہیں ہر ہفتے بے شمار صفحات تحریر کرنے ہوتے ہیں اس لئے ان کا وقت بہت ہی قیمتی ہوتا ہے لہذا ان کی توجہ حاصل کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کے کرنے کا بہت سا کام آپ خود ان کو کر کے دیں دوسرے الفاظ میں مناسب یہ ہوگا کہ آپ خود ایک پریس ریلیز تیار کر کے ان کے حوالے کریں تاکہ وہ تھوڑی بہت کانٹ چھانٹ کے بعد اشاعت کیلئے اسے اخبار کے صفحات میں جگہ دیدیں۔

سرگرمی نمبر 1: ایک فرضی اخباری بیان تیار کرنا

ایک دوہری تدریسی نشست

پورے گروپ کے ساتھ مل کر کام کا آغاز کریں ایک بورڈ پر اخباری بیان تیار کرنے کے بنیادی اور اہم نکات تحریر کیجئے۔ صرف سرخیاں لکھتے جایئے اور ہر نکتے کی وضاحت زبانی کیجئے۔

★ **سٹوری (قابل خبر واقعہ) کیا ہے؟** خبر نگاری کے حوالے سے آپ کا اخباری بیان معیاری خبر کا آئینہ دار ہونا چاہیے اس سلسلے میں تخلیقی انداز و فکر مثبت اثرات کا حامل ہوگا یعنی یہ ملحوظ خاطر رہے کہ آپ کے پراجیکٹ کیلئے کیا چیز نئی، منفرد اور خاص ہو سکتی ہے۔

★ **مختصر اور سادہ جملے تحریر کیجئے:** بہت سے قارئین کی توجہ کا دائرہ مختصر ہوتا ہے لہذا کسی مضمون یا خبر میں طویل جملے اکٹھا ہٹ اور الجھاؤ کا باعث بن سکتے ہیں۔

★ **پہلے جملے یا پیرا گراف میں موضوع کی تفصیل کی کوشش کریں:** آپ قابل خبر واقعے کو پانچ جملوں میں سمونے کی کوشش کریں جو عموماً کون، کیا، کب، کہاں اور کیوں کے جوابات پر مبنی ہوں۔





★ **حوالے شامل کریں:** اخباری بیان کا احوال کے حوالے سے زیادہ دلچسپ بن سکتی ہے بچوں کی مشقت یا آپ کے پراجیکٹ کے لئے کسی اہم شخصیت کی کہی ہوئی کوئی پراثر مقولہ آپ حوالے کے طور پر شامل کر سکتے ہیں اگر آپ کے پاس اس قسم کا کوئی حوالہ موقع پر موجود نہیں ہے تو کچھ حقائق اور معلومات کو حوالے میں تبدیل کر کے اسے کسی ایسی شخصیت سے منسوب کر دیں اس سلسلے میں جس کی اجازت آپ کو حاصل ہو۔ (لیکن اس عمل میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے یاد رہے کہ بغیر اجازت آپ کسی سے بھی کوئی بیان منسوب نہ کریں)

★ **فوری توجہ حاصل کرنے کی کوئی سرخی تلاش کریں:** اعنوان ایسا ہو کہ قارئین کو فوری طور پر اپنی طرف متوجہ کرے اور ایک موثر پریس ریلیز کی یہی خوبی ہونی چاہیے پریس ریلیز میں ذیلی سرخیاں متن کو آسان فہم اور دلچسپ بنادیں گی۔

★ **لفظی اور عامیانه زبان کے استعمال سے اجتناب:** آپ کی پریس ریلیز زبان کے لحاظ سے شائستہ اور عمدہ تحریر پر مبنی ہو، متن واضح اور رواں ہو ضرورت سے زیادہ لفظی اور عامیانه زبان کا استعمال قارئین کو آپ کی تحریر سے بدظن کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔

★ **پریس ریلیز ممکنہ حد تک مختصر ہو:** تسلی کر لیں کہ پریس ریلیز واضح، مختصر اور بامعنی ہے، فالتو باتیں کاٹ لیں اور متن کو موضوع پر مرکوز کر دیں بعض مدیران بہت طویل بیانات کو نظر انداز کر دیتے ہیں ہو سکتا ہے کہ آپ جو کچھ لکھنا چاہتے ہیں اس سب کو اس میں سمونا مشکل نظر آتا ہو لہذا ضروری ہے کہ آپ کی تحریر ضبط کے اندر ہو اور ترجیحات پر مبنی ہو۔

★ **ان کو اپنا تعارف کرائیں:** بعض اوقات پریس ریلیز کے اوپر اور بعض اوقات اس کے نیچے آپ نے ایک مختصر نوٹ دینا ہوتا ہے کہ آپ اور آپ کا گروپ کون ہیں۔

★ **ذرائع ابلاغ کو آپ سے رابطہ سہل ہو:** یہ بات ضروری ہے کہ صحافیوں کو ان لوگوں تک آسانی سے رسائی حاصل ہو جن سے وہ پریس ریلیز کے بارے میں یا کسی تصویر کھینچنے کے اہتمام کے بارے میں وضاحت طلب کر سکتے ہو آپ ان کو رابطے کا صرف ایک ذریعہ بتائیں تاکہ اس مقصد کیلئے انہیں بہت سے لوگوں کے پیچھے مارے مارے نہ پھرنا پڑے اس طریقے سے ان کے صبر کا دامن چھوٹ سکتا ہے اور آپ اپنی خبر کی اشاعت کے ایک اچھے موقع سے محروم ہو سکتے ہیں۔

جب آپ بورڈ پر فہرست مکمل کر لیں تو گروپ کو سوالات پوچھنے دیں تسلی کر لیں کہ انہوں نے پریس ریلیز کے لکھنے کے بنیادی نکات اور اصول سمجھ لئے ہیں یہ تسلی کرنے کیلئے کہ وہ سمجھ چکے ہیں آپ ان سے سوالات کریں اپنی پیشکش کو پر لطف اور دلچسپ بنانے کیلئے اسی میں سوالات اور مثالیں شامل کریں۔

کام کی تیاری

بلاشبہ اس مشق کے کرنے کا مقصد یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے گروپوں کو اکٹھا بٹھا کر ان سے اپنی اپنی اخباری بیان بنوائی جائیں اس کا مقصد اس مرحلے پر اخباری بیان تیار کرنا ہرگز نہیں ہے اس کو پہلی کوشش میں کرنا کسی طرح مناسب نہیں اگرچہ آپ کے گروپ میں سے کچھ لوگ یہ کام کر کے آپ کو درط حیرت میں ڈال دیں گے۔ اس کام کے پیچھے صرف یہ مقصد کارفرما ہے کہ کسی طرح نوجوانوں کو تحریر کے کام سے مانوس کیا جائے تاکہ یہاں سے حتمی اخباری بیان تیار کرنے کی طرف پیشرفت کر سکیں۔ (سرگرمی نمبر 2 ملاحظہ کریں)

تاہم گروپ کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے سے قبل ایک (متفقہ غور و خوض) Brainstorming سیشن شروع کیا جائے تاکہ اخباری بیان کیلئے ایک جاذب نظر سرخی تیار کرنے کیلئے گروپ کے تمام لوگ ایک خوشگوار ماحول میں ذہن کو تخلیقی عمل کیلئے تیار کر سکیں ایک ایسی سرخی جس کو مدیر یا صحافی بلکہ تمام قارئین بھی ایک دفعہ پڑھنے کے بعد اسے مسلسل پڑھنا چاہیں اگر کوئی باقاعدہ تقریب ہونیوالی ہے یا ابھی ابھی گزر چکی ہے تو مذکورہ سرخی اس واقعے کی آئینہ دار ہونا چاہیے بصورت دیگر پورے پراجیکٹ کی تیاری میں مدد ہونا چاہیے۔ گروپ کے اراکین سے کہیں کہ جو بھی ان کے ذہن میں آتا ہے اسے بلا تکلف کہیں یہ تمام تجاویز بورڈ پر لکھتے جائیں لیکن جو مضحکہ خیز، ناموزوں یا بالکل نامناسب لگیں گروپ کی طرافت اور اشتعال کی حوصلہ افزائی سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا ملتی ہے اور اس طرح ممکن ہے کہ وہ ایک زبردست قسم کی سرخی تیار کر لیں پانچ یا دس منٹ کے بعد نشست ختم کر دیں اور پھر ان میں سے بہترین سرخی پر گروپ کو انفرادی رائے دی کیلئے کہیں اس موقع پر آپ انعام یا کئی انعامات کا اعلان کر کے مسابقت کا ماحول بھی پیدا کر سکتے ہیں۔



ایک مرتبہ جب سرخی تیار ہو جائے تو اسے بورڈ پر لکھ دیں اور ہر ایک گروپ سے کہیں کہ وہ اسی سرخی کی بنیاد پر اخباری بیان تیار کرنے کیلئے ان کو مندرجہ ذیل ہدایات دیں۔

- ★ یہ کہ اخباری بیان دو سو پچاس الفاظ سے زیادہ نہ ہو جو A4 کاغذ پر تقریباً نصف آ جائے۔
- ★ اس کا ایک تمہیدی پیرا گراف ہونا چاہیے جو پانچ سطروں سے زائد نہ ہو جس میں پانچ ”ک“ کا طریقہ استعمال ہو۔
- ★ یہ کہ اخباری بیان میں کم از کم ایک ذیلی عنوان بھی ہو۔
- ★ یہ کہ پریس ریلیز میں کم از کم کسی قول کا حوالہ بھی ہو یہ آپ یا گروپ میں سے کسی فرد کا بھی ہو سکتا ہے۔

★ اور یہ کہ پریس ریلیز کیلئے خبریت بھی ہونی چاہیے نہ کہ صرف حقائق کا ایک مجموعہ جو چند الفاظ و محاورات پر مشتمل ہو۔

گروپ کو اخباری بیان تیار کرنے کیلئے کافی وقت دیں یہ وقت تیس سے چالیس منٹ تک مناسب ہے گروپوں کے درمیان گھومتے پھرتے رہیں تاکہ آپ کو اطمینان رہے کہ کام ٹھیک طریقے سے ہو رہا ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کوئی مخصوص گروپ کسی مسئلے میں الجھا ہوا ہے تو چند لمحوں کیلئے اس کے ساتھ بیٹھ جائیں اور انہیں چند ایک مشورے دیدیں کہ اس میں کیا کچھ شامل کیا جاسکتا ہے جب ایک دفعہ آغاز ہو جائے تو وہ اس کو جاری رکھیں گے عموماً ابتدائی ایک دو جملے مشکل ہوتے ہیں انہیں پانچ ”دک“ والی ٹیکنیک استعمال کرنے کی ہدایت دیں تاکہ وہ محض سوالات کے جوابات دیکر اسے ایک تحریر کی شکل دے سکیں۔

اگر آپ مختلف گروپوں میں کچھ مستند لکھاری شامل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو پھر اس مشق کے کرنے میں زیادہ مشکلات درپیش نہیں ہوں گی۔ دوسو پچاس الفاظ کوئی مشکل چیز نہیں ہے اس لئے بہت سے نوجوان اسے لکھ سکیں گے۔ انہیں دوبارہ یقین دلائیں کہ اس مرحلے پر آپ ان سے کسی بڑے معیار کی توقع نہیں کر رہے اس وقت بڑا مقصد یہ ہے کہ تمام گروپوں سے کچھ نہ کچھ لکھوایا جائے تاکہ وہ اس حقیقت کو تسلیم کریں کہ وہ اس قابل ہیں کوشش کریں اور تسلی کریں کہ گروپ کے تمام افراد اس مشق میں شامل ہیں اور یہ کام فرد واحد کا امر ہون منت نہ ہو۔



اس کام کیلئے وقت کی حدود کا تعین کریں یہ تسلی کریں کہ ہر گروپ اس کو مقررہ وقت میں ہی مکمل کر لے گا تحریر کے لئے مقررہ وقت کو طویل نہ دیں جو نئی وقت ختم ہو تو آپ کام بند کر دیں خواہ کچھ لوگوں نے اسے ابھی تک ختم نہ کیا ہو ہر گروپ کو اپنا اخباری بیان پڑھ کر سنانے کیلئے ایک نمائندہ نامزد کرنا چاہیے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ مسابقت کا ماحول پیدا کرنے سے کام میں کسی قدر جوش و جذبے میں اضافہ ہوتا ہے اور دلچسپی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے تو آپ بہترین تحریر پر انعامات کا اعلان بھی کر سکتے ہیں۔

ضمیمہ نمبر 1 دو نوجوان لڑکیوں کا تحریر کردہ مضمون ہے جو جمہوریہ آئرلینڈ میں ان ماڈیولز کی تجرباتی آزمائش میں شامل تھیں یہ ایک مقامی اخبار میں شائع ہوا تھا اب یہ آپ کے گروپ کیلئے اس مشق میں مددگار ہو سکتا ہے یہ ایک اخباری بیان کی بجائے ایک بیانیہ مضمون کی طرح ہے لیکن یہ چونکہ ان کی اپنی تخلیق تھی اس لئے زیادہ اہمیت کے حامل ہے۔

سرگرمی نمبر 2 : ایک حقیقی اخباری بیان تیار کرنا

ایک دوہری تدریسی نشست

اس مشق کا دوسرا حصہ ایک ایسا اخباری بیان تیار کرنا ہے کہ کسی قسم کے تحریری ذرائع ابلاغ (مثلاً اخبارات یا رسائل) میں شائع ہو سکے۔

اشاعت کیلئے ایک حتمی اخباری بیان تیار کرنے سے قبل گروپ کو اس امر کیلئے تیار کریں کہ وہ اس اخباری بیان کی اشاعت کیلئے مقامی ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطہ قائم کریں اس مقصد کیلئے آپ ایک یا ایک سے زائد اخبارات یا رسائل کا انتخاب کر سکتے ہیں یا آپ قومی اخبارات میں بھی یہ اخباری بیان شائع کروانے کا ارادہ کر سکتے ہیں لیکن آپ کیلئے اخباری بیان کی اشاعت کا آسان اور سہل ذریعہ مقامی اخبارات ہی ہیں۔

مناسب حالات
پیدا کرنا

یہاں پر آپ اپنے ان وسائل کو بروئے کار لاسکتے ہیں جن کو آپ نے بیرونی معاونت کا نام دیا ہے یہ وسائل آپ کی کاوشوں کی کامیابی کا باعث بن سکتے ہیں۔

گروپ کو مدیران یا صحافیوں سے رابطے پیدا کرنے کا آغاز کرنے کی ہدایت کریں اور انہیں اپنے نمائندے نامزد کرنے کیلئے کہیں اس موقع پر گروپ کو چاہیے کہ ان نمائندوں کیلئے مختصر یا دو ایشی بھی تیار کریں جو وہ رابطے کے دوران اسی اخباری بیان کے بارے میں کہہ سکیں۔ اس پر بھی غور کریں کہ کسی مدیر سے رابطہ کرنے کا موزوں ترین وقت کونسا ہے مثال کے طور پر اگر بہت سے مقامی جراند ہفتہ روزہ ہیں تو اس دن یا اس سے ایک دن قبل رابطہ کرنا فضول ہوگا جس دن کہ یہ جریدہ طباعت کیلئے پریس چار ہا ہو بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ یہ شمارہ پریس میں جا چکنے کے بعد آپ رابطہ پیدا کریں تاکہ آپ کی بات کو اس وقت زیادہ توجہ مل سکے۔



اہم مسائل جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں کہ مثال کے طور پر پراجیکٹ پر لکھے گئے اس مضمون میں مدیر کی خواہش اور دلچسپی کس حد تک ہے مدیر سے دریافت کیا جائے کہ اگر مضمون کے ساتھ تصاویر بھی چھپ جائیں تو کیسا رہے گا آپ اس موقع پر مدیر کو اس کے اخبار کے فوٹو گرافر کیلئے بھی استدعا کر سکتے ہیں مدیر آپ کو مضمون کی مطلوبہ طوالت کے بارے میں بھی رائے دے سکتا ہے۔

حتمی اخباری بیان

عمومی اخباری بیان پانچ سو الفاظ پر مبنی ہونا چاہیے (بشرطیکہ مدیر نے آپ کو اس بارے میں دوسری رائے نہ دی ہو) اور اگر ممکن ہو تو اس کو چھوٹے گروپوں کے تیار کردہ مختصر اخباری بیانات کے بہترین اقتباسات پر مشتمل ہونا چاہیے۔



یہ عین ممکن ہے کہ بعض مختصر اخباری بیان بہت ہی عمدہ معیار کے حامل ہوں جو اس حتمی اخباری بیان کو آسان بنانے میں مددگار ثابت ہوں اس موقع پر آپ کی شمولیت بہت اہم ہوگی کیونکہ آپ نے چھوٹے اخباری بیانات میں سے ان اہم نکات کی نشاندہی کرنی ہے جنہیں ترتیب دیکر ایک بڑا اخباری بیان تیار کرنا ہوگا۔ آپ نے یقیناً چھوٹے گروپوں کے تحریر کردہ اخباری بیانات کے متون کو بہ غور سنا ہوگا اور ان میں سے بہترین نکات قلم بند کئے ہونگے۔ گروپ کے ساتھ اس امر پر تبادلہ خیال کریں کہ اخباری بیان کی ترجیحات کیا ہونگی آپ قارئین تک کونسا اہم پیغام پہنچانا چاہتے ہیں اس بنیاد پر آپ کانٹ چھانٹ کر کے اور ان نکات کو ترتیب دیکر ایک حتمی اخباری بیان تیار کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

یہ ناگزیر امر ہے کہ آپ کو اس وقت مختلف نوعیت کی تحریروں اور مختلف مسائل کے متون کو اکٹھا کر کے بہ حیثیت مدیر فرائض ادا کرنا ہے ایک بورڈ یا قلم چارٹ پر لکھ کر یا کسی کو از سر نو متن تحریر کرنے کا کہہ کر یہ کام کر سکتے ہیں اس کا بہترین طریقہ کار یہ ہے کہ آپ اس کی کانٹ چھانٹ کریں یہ دیکھیں کہ تحریری غلام کہاں ہے اور آپ اسے ایڈیٹنگ کے ذریعے کیسے پُر کر سکتے ہیں اس عمل میں پورے گروپ کی شمولیت دلچسپی کا باعث بن سکتی ہے۔

جب متن کا خاکہ تیار ہو جائے تو بہترین نتائج کے حصول کیلئے آپ اس کو خوب سے خوب تر بنا سکتے ہیں ”5 ک“ کی ٹیکنیک استعمال کرتے ہوئے حتمی متن کو سامنے رکھ کر آپ گروپ سے تمہیدی اقتباس تیار کروا سکتے ہیں۔

آخر میں عنوان پر ایک اور نظر ڈالیں۔ کیا یہ بہترین عنوان ہے جو پورے گروپ کیلئے قابل قبول ہے اب جبکہ متن تیار ہے تو آپ اس کو ایک مرتبہ پھر سے گروپ کو پڑھ کر سنائیں تاکہ عنوان کیلئے شاید کوئی اور خیال ان کے ذہن میں آجائے یہ عین ممکن ہے کہ نئے متن کے ذریعے مختلف خیالات و تصورات تخلیق ہوں۔ اب آپ کسی فرد کو یہ ذمہ داری سونپ سکتے ہیں کہ وہ حتمی اخباری بیان کیلئے اسے خوش خط تحریر کریں یا ٹائپ کرے یا اگر ممکن ہو تو کمپیوٹر پر اسے ٹائپ کر کے اس کی ڈسکٹ اور تحریری نقل تیار کر کے آپ کی دفتری فائل کیلئے مہیا کرے۔

نوٹ

برائے استعمال کنندہ

اخباری بیان جاری کرنے کی مقررہ مدت کی پابندی بہت ضروری ہے اگر مثال کے طور پر آپ کے مقامی اخبار کو پیر بارہ بجے تک آپ کی اخباری بیان کی ضرورت ہے تاکہ وہ جمعہ کے اخبارات کی اشاعت میں جگہ پاسکے تو آپ کو مقررہ وقت ہی کو اخباری بیان دینا چاہیے اور آپ یہ اخباری بیان وقت مقررہ پر متعلقہ آدمی کو پہنچا دیں اخبار کے دفتر جانے سے پہلے مقررہ وقت کو معلوم کرنا چاہیے۔

اخباری بیان کی حتمی نقل تیار کرنے کے بعد گروپ کو مقامی اخبارات سے رابطہ پیدا کرنے میں آپ معاونت کریں اور دیکھیں کہ آیا فوٹو گرافی کیلئے کوئی بندوبست ہے بھی یا نہیں۔ کسی بھی اخباری بیان کو بھجوانے کے بعد آپ مدیر یا صحافیوں سے ٹیلی فون پر رابطہ ضرور کریں تاکہ آپ کو اخباری بیان کی اشاعت کی یقین دہانی حاصل ہو سکے اخبارات کو ہفتے میں مختلف ذرائع سے سینکڑوں اخباری بیان وصول ہوتے ہیں آپ کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ آپ کا بھیجا گیا اخباری قابل اشاعت ہوگا اور اس کیلئے ایک فون کال از حد ضروری ہے۔ گروپ کے نمائندہ کو اس سلسلے میں خصوصی ہدایات دیں۔

ضمیمہ نمبر 2 جمہوریہ آئرلینڈ میں پائلٹ ٹیسٹ کے دوران شائع ہونے والی ریلیز ہے یہ آپ کے گروپ کو اس سلسلے میں تصورات قائم کرنے اور اپنا اخباری بیان تیار کرنے میں نئی روح پھونک سکے گی۔

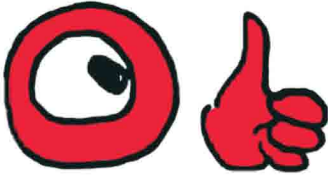


نوٹ برائے استعمال کنندہ

اخباری بیان کو مضمون کی شکل میں مقامی اخبار میں شائع کروانا ہی مقصد ہے جو نئی اخبار میں آپ کا اخباری بیان شائع ہونے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو گروپ کے ساتھ مل کر اخبار کے ایڈیٹر کو شکریہ کا خط لکھیں اس کے بعد گروپ کو اس بات پر تیار کریں کہ وہ متعلقہ ایڈیٹر یا صحافی کے پاس جائیں تاکہ ذاتی طور پر اس کا شکریہ ادا کریں اور اس سے پوچھیں کہ آیا اس موضوع پر انہیں اخبار کیلئے مزید مواد کی ضرورت ہے تاکہ بچے کی مشقت کے موضوع کو زیادہ عرصے تک اخبارات کے صفحات کی زینت بنایا جاسکے معاشرتی آگاہی پر مضمون کی چھپائی بڑے بڑے کارناموں کی فہرست میں آتی ہے اس سے معاشرے کی آگاہی کے سلسلے میں بچے کی مشقت کے موضوع پر چھپنے والے ایک مضمون کا تراشہ لیکر اسے اپنے پاس متعلقہ فائل میں لگا دیں۔

فرض کیا مضمون شائع نہیں ہو سکا تو ہمت نہ ہاریں بلکہ خیال رکھیں کہ گروپ میں بھی مایوسی پیدا نہ ہو گروپ کو مدیر یا صحافی سے رابطہ کر کے استفسار کرنے میں مدد دیں کہ اخباری بیان کیوں شائع نہیں ہو سکا یہ ایک بڑی مفید مشق ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اس کی کوئی معقول وجہ ہو مثال کے طور پر اس ہفتے اخبار کے صفحات میں جگہ نہیں تھی اور یہ اگلے ہفتے کے اخبار میں جگہ پاسکتی ہے نہ چھپنے کی وجہ معلوم کر کے آپ اور آپ کا گروپ اس سے بہتر اخباری بیان تیار کروا سکتے ہیں یہ آپ کیلئے اور گروپ کیلئے سیکھنے کا مرحلہ ہے اور یہ گروپ کیلئے ترغیب کا باعث بن سکتا ہے کہ بچے کی مشقت اور اس کو روکنے کیلئے ان کی کوششوں کے بارے میں کچھ نہ کچھ شائع ہو گیا ہے۔

اوامر و نواہی



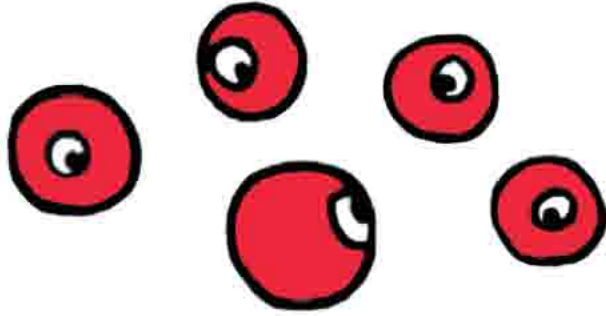
- ★ یہ تسلی کر لیں کہ گروپ کا ہر فرد اس ماڈیول کی نشست میں باقاعدگی سے حصہ لیتا ہے۔
- ★ یہ بھی تسلی کر لیں کہ ہر گروپ کچھ نہ کچھ تحریر کرتا ہے چاہے یہ کتنا مختصر ہی کیوں نہ ہو۔
- ★ گروپ کے اندر ہلکا مزاح اور مہلچڑیاں استعمال کرتے رہیں تاکہ گروپ کا کام جاری و ساری رہے۔ مثلاً مزاح عنوان لگانے میں بھی مدد ثابت ہو سکتی ہے۔
- ★ گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی تیار کردہ اخباری بیان خود پڑھیں۔
- ★ ختم شدہ کام کا مذاق اڑانے کی اجازت نہ دیں۔
- ★ گروپ کی کارکردگی پر ان کو شاباش دیں ان کو سمجھائیں کہ ان کی کوششیں حتمی اخباری بیان کی اشاعت میں کارآمد ثابت ہوگی۔
- ★ ان تمام اخباری بیان کو سنبھال کر رکھیں جو مختلف گروپوں نے تیار کی ہیں۔

حتمی بحث و تمحیص

ایک تدریسی نشست

کیا اخباری بیان کی تکمیل کے بعد حتمی بحث آپ کی اور آپ کے گروپ کی نظر میں تسلی بخش تھی؟ ذرائع ابلاغ کے ساتھ کام کرنا ایک ولولہ انگیز عمل ہے اور شاید اسی لئے آپ کا گروپ اس پر ایک خوشگوار رد عمل کا مظاہرہ کرے گا ان کو اخبار میں اپنا ذکر اچھا لگے گا اور ان کو اس بات پر بھی خوشی ہوگی کہ ان کے علاقے کے لوگ ان کی کاوشوں کو اخبارات میں مطالعہ کر رہے ہیں وہ اپنے اور اپنے گروپ کے ساتھیوں کی شائع شدہ تصاویر بھی اخبارات میں دیکھ کر پھولے نہیں سمانیں گے وہ اپنی تصاویر دیکھ کر چیخ اٹھیں گے کہ یہ کتنی فضول ہیں اور کاش کہ انہیں کوئی نہ دیکھے لیکن وہ دل ہی دل میں مسرور ہونگے اور بجا طور پر فخر محسوس کریں گے انہیں دل کا غبار نکالنے دیں اور اس سرگرمی کے بارے میں جذبات کا اظہار کرنے دیں۔

گروپ میں جوش و جذبے اور دلچسپی کو برقرار رکھنے کیلئے اپنے حتمی تہرے کو بھرپور انداز بنا کر پیش کریں۔ انہیں اخبار کی آئندہ اشاعت دیکھنے کو کہیں تاکہ انہیں پتہ چل سکے کہ ان کا مضمون شائع ہوا ہے یا نہیں مستقبل میں اس سرگرمی پر مزید پیش رفت اور بیرونی کیلئے بہت کچھ ہے مثال کے طور پر اخبار کا مدیر اس مسئلے پر اور خاص کر آپ کے پراجیکٹ کے بارے میں دلچسپی لے سکتا ہے ہو سکتا ہے کہ یہ اخبار ایک دو ہفتوں تک موضوع سے متعلق مضامین چھاپتے رہیں۔ آپ اخبار کے مدیر کو بتا سکتے ہیں کہ میرے گروپ کے افراد بعض گروپوں کی طرف سے لکھے گئے مضامین اور دوسرے متعلقہ فن پاروں مثلاً تصاویر اور مصوری کی اشاعت میں دلچسپی رکھتے ہیں۔



جائزہ اور پیروی مسلسل



اس ماڈیول کیلئے قابل پیمائش علامتوں کے حوالے سے کچھ مزید نتائج بھی ہیں جو قابل پیمائش ہو سکتے ہیں چاہے وہ وقوع پذیر ہوئے ہوں یا نہیں۔ چھوٹے گروپوں نے چھوٹے اخباری بیانات تیار کئے ہو گئے اور انکی بنیاد پر پورے گروپ نے نسبتاً ایک طویل اخباری بیان تیار کیا ہوگا۔

مزید علامتیں درج ذیل ہیں۔

- ★ مقامی اور قومی اخبارات و جرائد سے کتنے راپٹے استوار ہوئے؟
- ★ اخباری بیان ذرائع ابلاغ کو سمجھایا گیا۔
- ★ ان اخباری بیانات کی بنیاد پر ایک مضمون اخبارات میں شائع کروایا جانا۔
- ★ اشاعت کے بعد نتائج مرتب کرنے کیلئے سرگرمیاں چیز کی گئیں۔

اس ماڈیول کا حتمی مقصد بچوں کی مشقت کے خاتمے کی عالمی تحریک کا حصہ بننے کیلئے ایک عملی مرحلے میں داخل ہونا ہے پس مندرجہ بالا علامات اس امر کے تعین کیلئے نہایت اہم ہیں کہ آپ کا گروپ عملی اقدامات کرنے میں کہاں تک مخلص ہے اور مسئلے کے اندر گروپ کی شمولیت کس درجہ کی ہے؟ اس عمل کا نتیجہ آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہوگا آپ کو دیکھنا ہوگا کہ ماڈیول کے سلسلے میں آپ کا ذاتی جائزہ کیا ہے اور گروپ اور گروپ کے افراد کی شمولیت کس حد تک ہے اب تک آپ یقیناً ایسے مخصوص افراد کی نشاندہی کر چکے ہو گئے جو پراجیکٹ کیلئے اپنے آپ کو وقف کر چکے ہو گئے۔

یہ مخصوص ماڈیول نوجوان گروپ کی تعلیم کیلئے کلیدی حیثیت کا حامل ہے اس ماڈیول کی سرگرمیوں سے ان کو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بچوں کی مشقت کے مسئلے میں آگہی بڑھانے کیلئے کیا کچھ کر سکتے ہیں وہ اپنے احساسات کا اظہار ایک وسیع ترکیبوں کے سامنے کر سکتے ہیں اور کون جانتا ہے کہ ان کا پیغام کہاں تک پہنچے گا دوسرے گروپ اور افراد بھی دلچسپی لے کر اپنے تعلقات میں وسعت پیدا کر سکتے ہیں مقامی تعلیمی حکام بھی نوجوانوں کے کام میں دلچسپی لے سکتے ہیں۔ آپ کو اندازہ نہیں کہ جو پیغام آپ نے میڈیا تک پہنچا دیا ہے اس کی وسعت کہاں تک ہو سکتی ہے۔

یہ ماڈیول گروپ کیلئے امید کا پیغام ہے اس سے ان کو اندازہ ہوتا ہے کہ مایوسی کی کوئی بات نہیں کیونکہ اس طرح کے وسائل دستیاب ہیں جو ان کو مثبت اقدامات کرنے میں مدد دے سکتے ہیں اگر اس کو احسن طریقے سے منظم کیا جائے اور اس کی پیروی کی جائے تو اس پراجیکٹ کیلئے قوت بخش ثابت ہو سکتا ہے اگر آپ کا تحریر کردہ اخباری بیان شائع ہو گیا ہے تو یقین کیجئے کہ آپ نے گروپ کے اعتماد اور فخر میں اضافہ کیا ہے اور مستقبل میں مزید عملی اقدامات کیلئے ان کو تحریک مل گئی ہے۔

اگر آپ ایک مرتبہ اس ماڈیول کو تسلی بخش طریقے سے مکمل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں تو ہمارا مشورہ یہ ہوگا کہ دوسرا ماڈیول جس کو آپ نافذ کر سکتے ہیں وہ ذرائع ابلاغ کے دیگر شعبہ جات مثلاً ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے متعلقہ اخباری بیان جو آپ نے اس ماڈیول میں تیار کیا ہے وہ آپ کو دوسرے ذرائع ابلاغ کے ساتھ تعلق قائم کرنے میں بھی کام آ سکتا ہے۔

ضمیمہ نمبر 1

سکارف نیوز آئر لینڈ (مارچ 2001ء) میں شائع شدہ مضمون

بچوں کی مشقت

مصنفین: انٹائنٹ کالن (عمر 16 سال) اور ڈینس بولٹن (عمر 16 سال)

آپ ہمارے اس مفرد ”بچوں کی مشقت والے پراجیکٹ“ سے آگاہ ہونگے جو ہم سکارف کیونٹی کالج کے سال دوم کے طلبہ نے شروع کیا ہے یہ ایک بہت ہی معلوماتی پراجیکٹ ہے ہم نے بچوں کی مشقت کے اس ظلم ناروا پر بے تحاشا مواد اکٹھا کیا ہے اور یہ بھی معلوم کرنے کی کوشش کی ہے کہ بچوں کو کام کیلئے کیوں جانا پڑتا ہے۔

ہم نے اپنے کام کے آغاز کیلئے بہت سارے کاغذ اور پرانے جرائد اکٹھے کئے اور دو مختلف قسم کے کولاج تیار کئے جن میں سے ایک تو ہماری پسند کا تھا جبکہ دوسرا بچوں کی مشقت کے بارے میں تھا یہ دونوں اس وقت ہمارے کمرہ جماعت میں نمائش کیلئے رکھے ہیں ہم نے ہفتے میں دو سے تین تدریسی نشستیں اس پراجیکٹ کے سلسلے میں منعقد کی ہیں ان تدریسی نشستوں میں ہم بچوں کی مشقت کے موضوع پر اعداد و شمار اور حقائق پر بات چیت کرتے ہیں ہمارے کمرہ جماعت کی بعض تدریسی نشستوں کی ویڈیو فلمیں بنائی جا رہی ہیں جن کو بعد ازاں ادارتی مرحلے سے گزار کر پراجیکٹ کے بارے میں ایک ویڈیو فلم تیار کی جائے گی۔

انگریزی کی کلاس میں ہم ہفتہ میں ایک مرتبہ اخبارات بھی حاصل کرتے ہیں اور ان میں ایسے مضامین تلاش کرتے ہیں جو ہماری دلچسپی کے مطابق ہوں کئی دوسرے اساتذہ بھی ہمارے اس پراجیکٹ میں شریک ہو رہے ہیں ان تدریسی نشستوں میں ہم ان موضوعات پر بھی بحث کرتے ہیں جو ہمارے پراجیکٹ سے متعلق ہوں مثلاً جغرافیے کا مضمون جس میں ہم غربت کی وجوہات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

ہمارے پراجیکٹ کا ایک اور پہلو جس سے ہم بہت زیادہ لطف اندوز ہو رہے ہیں وہ ڈرامہ کی کلاس ہے ہماری گذشتہ کلاسوں سے بالکل مختلف ہیں ہم 15 مارچ کے میلہ کیلئے نو جوانوں کے شعبے کا ایک ڈرامہ تیار کر رہے ہیں۔

14 فروری کو ہم نے ایک مباحثہ کا انعقاد کیا جس کا موضوع تھا ”بچے کی اصل جگہ سکول ہے تاکہ کام کی جگہ“ یہ بہت ہی معلوماتی ثابت ہوا کاؤنٹی کے ایک کونسلر نے ہمارے اس مباحثے میں شرکت کی ہمیں بتایا کہ وہ ہماری تقاریر سے کس قدر متاثر ہوا پارلیمنٹ کے ایک رکن بھی ہمارے مباحثے میں شریک ہوئے جو ہمارے منصوبے سے بہت متاثر ہوئے کئی طلبہ نے ان دونوں سیاستدانوں سے اس سلسلے میں انٹرویو کئے۔

15 اور 16 فروری کو ہم نے ایک مُصنف لیری اولگن کے ساتھ تخلیقی تحریروں کی ایک بہت ہی دلچسپ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ لیری نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے ”کیا کوئی آدمی سن رہا ہے“ جو بچوں کی مشقت کے موضوع پر ہے ورکشاپ میں موجود ہر شخص اس مُصنف کی آمد سے لطف اندوز ہوا۔

ہمارا یہ پراجیکٹ نوجوانوں کی ان کاوشوں کے بارے میں ہے کہ عالمی سطح پر ہم کس طرح بچوں کی مشقت کے خاتمے کی مہم میں معاونت کر سکتے ہیں۔ بچوں کی مشقت کیسے موجود میں آئی اور اس کے مسائل کے ادارک کے بعد ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اس بارے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں اس سے قبل کہ آپ کوئی پیش رفت کریں آپ کو اس بارے میں علم ہونا چاہیے اور علم ہونے کے بعد اس بارے میں خاموش ہو کر بیٹھ جانا ناممکن ہو جاتا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ ان مہارتوں کو جو ہم نے سیکھی ہیں استعمال کر کے تبدیلی لاسکتے ہیں اور یہی ہمارے پراجیکٹ کا مقصد بھی ہے۔ دنیا میں مشقت میں جتے ہوئے لاکھوں بچوں کی زندگی میں تبدیلی لانا۔

ضمیمہ نمبر 2

گروپ پریس ریلیز - آنر لینڈ جنوری 2001ء

سکارف کے طلبہ کیلئے تکریم کار

سکارف کیونٹی کالج کے نوجوان طلبہ کا ایک گروپ دنیا میں بدترین قسم کی نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے ایک منفرد پراجیکٹ کی پیش رو کر رہا ہے۔ ایس کلیر سینڈری سکول کے چوبیس نوجوان بچوں کی مشقت سے متعلق مسئلے کے بارے میں آگہی پھیلانے کیلئے ایک تجرباتی پروگرام شروع کرنے میں حصہ لے رہے ہیں جس کا مقصد نوجوانوں کو نوعمری کی مشقت سے متعلق مسائل سے آگاہ کرنا ہے۔

یہ پراجیکٹ بچوں کی مشقت کے خاتمے کے عالمی پروگرام (IPEC) نے شروع کیا ہے اور یہ عالمی ادارہ محنت (ILO) کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ انہوں نے گریز ووڈ کی خدمات حاصل کی ہیں جو سکارف میں رسل ورسائل کے ایک آزاد مشیر ہیں اور انہیں ایسے تعلیمی ماڈیول تیار کرنے کیلئے کہا گیا ہے جو عالمی سطح پر سکولوں میں استعمال کئے جاسکیں۔ مسٹر نک کو یقین ہے کہ بچوں کی مشقت کے مسئلے کے ساتھ نمٹنے کیلئے سکول ایک مثالی جگہ ہے دنیا بھر کے بچوں کی مشقت کے حالات کار میں مستقل تبدیلی لانے کیلئے بہترین طریقہ نوجوانوں کو تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔

پراجیکٹ کا ابتدائی آزمائشی مرحلہ سکارف کیونٹی کالج کے تدریسی سٹاف کے قریبی تعاون سے شروع کیا جا رہا ہے۔ سکارف کیونٹی کالج کے پرنسپل مسٹر پی جے مین کے الفاظ ہیں کہ ”یہ ہمارے طلبہ کے لئے بہترین موقع ہے کہ وہ ایک وسیع تناظر میں کام کر رہے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح کوئی تبدیلی لاسکیں گے یہ سوچ کر یقیناً مسرت حاصل ہوتی ہے کہ آنر لینڈ کے دیہی علاقے کا چھوٹا سا سکول دنیا میں بنیادی تبدیلی لانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔“

عبوری سال کے رابطہ کار جیرالڈین کانڈرن کہتے ہیں کہ پراجیکٹ کا انوکھا پہلو یہ ہے کہ یہ نصاب کے تمام شعبوں پر محیط ہے ”طلبہ نوعمری کی مشقت کے مسئلے کو ہر زاویے سے دیکھ رہے ہیں وہ مصوری کی کلاسوں میں پوسٹر بنا رہے ہیں، جغرافیہ میں غربت کے مسائل کا مطالعہ کر رہے ہیں انگریزی اور آرٹس کی تدریسی کلاسوں میں متعلقہ شاعری اور ادب کا مطالعہ کر رہے ہیں اور انہوں نے ایک مباحثے کا اہتمام بھی کیا جس میں عبوری سال اور سال پنجم کے طلبہ نے شرکت کی۔“

پراجیکٹ میں ڈرامہ، موسیقی اور تخلیقی تحریروں کے فوائد کو نمایاں حیثیت دینا بھی شامل ہے طلبہ ایک مقامی تھیٹر ڈائریکٹر کے ساتھ ایک ایسے تھیٹر ڈرامہ کی تیاری اور ادائیگی میں کام کر رہے ہیں جو سال رواں میں ایسٹ کلیر کے ڈرامہ تہوار میں شامل کیا جائے گا۔

اس پراجیکٹ کے بارے میں کمیونٹی کا رد عمل زیادہ تر مثبت اور خوشگوار رہا ہے کلیر کاؤنٹی لائبریری نے پراجیکٹ میں شریک اور کھلاؤ اور سکارف کے لائبریریوں میں تحقیقی مواد ڈھونڈنے والے طلبہ کیلئے انٹرنیٹ کی تربیت اور ان لائبریریوں تک رسائی کی سہولیات بہم پہنچا کر مدد کی ہے۔

بچوں کی مشقت کے بارے میں عالمی سطح پر کوئی بھی تبدیلی سیاسی سطح پر لائی جائے گی اور عبوری سال کے طلبہ نے اس مسئلے کو اس طرح حل کرنے کی کوشش کی ہے کہ انہوں نے ٹونی کلین ٹی ڈی اور مقامی کاؤنٹی کونسلر پال بنگر کو سکارف کاؤنٹی کالج میں مدعو کر کے انہیں ان کاوشوں کو ذاتی طور پر دیکھنے کا موقع فراہم کیا جس کے نتیجے میں دونوں سیاستدانوں نے وعدہ کیا ہے کہ مقامی اور قومی سطح پر اس مسئلے کی تشہیر کیلئے جو کچھ بن پڑا کریں گے۔

جینیوا میں IPEC کے ڈائریکٹر فرانس روزلیئر کا کہنا ہے کہ طلباء کے جذبے اور ان کی لگن جینیوا اور دنیا کے تمام حصوں میں IPEC کے لوگوں کیلئے باعث حوصلہ افزائی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں یقین ہے کہ جب نوجوانوں کی تخلیقی اور تصوراتی صلاحیتوں کو اظہار کا راستہ فراہم کیا جائے تو وہ معاشرتی تبدیلی کا مشعل بردار دستہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس طرح تربیت کار اور اساتذہ نوجوانوں کو بنیادی حقوق کا کلچر قائم کرنے کی اہلیت کو تسلیم کرانے میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

طویل المیعاد منصوبے کے طور پر سکارف کمیونٹی کالج کے اس پراجیکٹ کی کامیابی کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ شرقی کلیر کے طلباء کتنے موثر طریقے سے اس مسئلے کے بارے میں آگہی پیدا کر سکتے ہیں عبوری سال کے طالب علم نولیک برک مزید وضاحت کے طور پر کہتے ہیں کہ ”اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس وقت دنیا میں تقریباً 18 سال سے کم عمر کے 245 ملین سے زیادہ بچے نوعمری کی مشقت میں جتے ہوئے ہیں جن میں سے تقریباً 179 ملین نوعمری کی بدترین قسم کی مشقت میں مبتلا ہیں ہمارے پراجیکٹ کا مقصد دنیا میں دیگر نوجوانوں کو استحصال زدہ بچوں کے ایسے سے آگاہی دینے میں مدد کرنا ہے یہ جاننے کے بعد مجھے امید ہے کہ ہم سب ایک پائیدار تبدیلی لاسکتے ہیں۔

IPEC پروگرام 1992ء میں شروع کیا گیا تا کہ دیگر ممالک کو عملی پروگرام، تحقیق، پالیسی سازی اور حقیقی تائید و حمایت کے ذریعے نوعمری کی مشقت کا مقابلہ کرنے میں مدد دی جائے۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

